01/06/2015

گورنمنٹ پینشنرس کو پینشن کی ادائیگی (FAQ)

(یکم/جون، 2015 تک اپ ڈیٹیڈ)

گورنمنٹ پینشنرس کو پینشن کی ادائیگی بذریعہ اتھرائزڈ بینک اسکیم

گورنمنٹ آف انڈیا نے اپنے مرکزی حکومت کے شعبوں (ڈپارٹمنٹس) اور کچھ ریاستی حکومتوں کے لئے پینشن بانٹنے کی ذمہ داری اپنی ایجنسی بینکوں کو دی ہے۔ان معاملات میں بہت سی جانکاریاں/ شکایات موصول ہو رہی ہیں پینشنرس سے ان کی پینشن فکزیشن (پینشن کا تعین)، تخمینہ اور پینشن کی ادائیگی بشمول پینشن/ مہنگائی بھتہ میں نظرثانی، اپنی پینشن کو ایک بینک برانچ سے دوسری بینک برانچ میں منتقلی وغیرہ کے بارے میں۔ ریزروبینک نے ان شکایات/ جانکاریوں کا تجزیہ کیا اور ان کے جواب کو یہاں اکثر پوچھے جانے والے سوالات کی شکل میں پیش کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان سے پینشنرس کے دماغ میں اٹھنے والے شک وشبہات دور ہو جائیں گے۔

1۔ کیا پینشنر اپنی پینشن ایک بینک برانچ کے ذریعہ حاصل کر سکیں گے؟

ہاں! حکومت کے وہ امپلائی جو پہلے اپنی پینشن ٹریزری یا پوسٹ آفس سے لیتے تھے ان کو بھی موقع (آپشن) ہوگا کہ وہ اپنی پینشن کسی اتھرائزڈ بینک کی برانچ سے حاصل کر سکیں۔

2۔ پینشن منظوری اتھارٹی کون ہوتا ہے؟

وزارت/ ڈپارٹمنٹ/ آفس جہاں سرکاری ملازم نے اپنی خدمات دی ہیں وہی پینشن اتھارٹی ہوتا ہے۔پینشن کا تعین پہلی مرتبہ اسی اتھارٹی کے ذریعہ کیا جاتا ہے اس کے بعد تنخواہ کا دوبارہ تعین اگر کچھ ہوتا ہے تو وہ پینشن دینے والی بینک کے ذریعہ متعلقہ مرکزی/ ریاستی گورنمنٹ اتھارٹی سے حاصل ہدایات (انسٹرکشن) کی بنیاد پر ہوتا ہے۔

3۔ کیا پینشنر کے لئے اپنی پینشن کریڈٹ کے لئے کسی اتھرائزڈ بینک میں الگ سے پنشن اکاؤنٹ کھولنا ضروری ہے؟

پینشنرس کے لئے ضروری نہیں ہے کہ وہ اس کے لئے الگ سے پینشن اکاؤنٹ کھولے اس کی پینشن اس کے ذریعہ پہلے سے کھولے گئے بچت کھاتہ/ کرنٹ کھاتہ (کسی بھی اتھرائزڈ بینک میں موجود کھاتہ) میں کریڈٹ کر دی جائے گی۔

4۔ کیا پینشنر اپنی شریک حیات کے ساتھ جوائنٹ اکاؤنٹ کھول سکتا ہے؟

ہاں! مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کے سبھی پینشنرس جنہوں نے اس طرح کے انتظام کو منظور کیا ہے وہ اپنی شریک حیات کے ساتھ جوائنٹ اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔

5۔ کیا جوائنٹ اکاؤنٹ (پینشنرس کا) شریک حیات کے ساتھ ''فارمر یا سروائیور'' یا ''آئیدر یا سروائیور'' کی شکل میں کھولا جا سکتا ہے؟

پینشنرس کا اپنی شریک حیات کے ساتھ کھولا گیا جوائنٹ اکاؤنٹ ''فارمر یا سروائیور'' یا ''آئیدر یا سروائیور'' کی شکل میں آپریٹ کیا جا سکتا ہے۔

6۔ کیا پینشنر کی موت کے بعد فیملی پینشن کے لئے ایسا جوائنٹ اکاؤنٹ جاری رہ سکتا ہے؟

ہاں! مرکزی حکومت کے پینشنرس کے معاملہ میں اگر پینشن پیمنٹ آرڈر (پی پی او) میں فیملی پینشن کے اختیارات اس کی شریک حیات کے حق میں موجود ہیں اور وہ زندہ ہے تو بینکوں کو نیا اکاؤنٹ کھولنے پر زور نہیں دینا چاہئے۔اس مقصد کے لئے موجودہ اکاؤنٹ میں ہی فیملی پینشن کریڈٹ کر دینا چاہئے۔

7۔ بینکوں کے ساتھ کھولے گئے پینشن کھاتوں میں کم سے کم (منیمم) کتنے بیلنس کی ضرورت ہوتی ہے؟

ریزروبینک نے بینکوں کے پینشن اکاؤنٹ میں پینشنرس کے لئے ایسے کھاتوں میں منیمم بیلنس کی کوئی شرط نہیں رکھی ہے۔اس معاملہ میں الگ الگ بینکوں نے اپنے قانون (شرائط) بنا رکھے ہیں۔ حالانکہ کچھ بینکیں پینشنرس اکاؤنٹ میں زیرو بیلنس کی اجازت دیتی ہیں۔

8۔ اتھرائزڈ بینک برانچ میں پی پی او کون بھیجتا ہے؟

متعلقہ پینشن اتھارٹی وزارت/ ڈپارٹمنٹ/ اسٹیٹ گورنمنٹ پی پی او بینک برانچوں کو بھیجتی ہیں جہاں سے پینشنرس اپنی پینشن لینا چاہتے ہیں۔ پھر بھی، سی پی پی سی ز کے لاگو ہو جانے پر پینشن منظور کرنے والی اتھارٹی نے دھیرے دھیرے بینک کے سی پی پی سی ز کو پی پی او بھیجنا شروع کر دیئے ہیں (بینک برانچ بھیجنے کے بجائے)

9۔ پے انگ برانچ کے ذریعہ پینشنرس کے کھاتہ میں پینشن کب کریڈٹ ہوتی ہے؟

پے انگ برانچ پینشن کی تقسیم مہینہ کے آخری 4 کام کے دنوں میں اپنی سہولت کے حساب سے کرتی ہے سوائے مارچ ماہ کے جبکہ مارچ کی پینشن اپریل ماہ کے پہلے یا اس کے بعد کے کام کے دن میں پینشن کریڈٹ کی جاتی ہے۔

10۔ کیا پینشنر اپنے پینشن اکاؤنٹ کو بینک کی ایک برانچ سے دوسری برانچ میں ایک ہی سینٹر میں یا دوسرے سینٹر میں ٹرانسفر کر سکتا ہے؟

(الف) پینشنر اپنی پینشن ایک ہی بینک کی برانچ سے دوسری برانچ میں ایک ہی سینٹر میں یا دوسرے سینٹر میں ٹرانسفر کر سکتا ہے۔

(ب) وہ اپنا پینشن اکاؤنٹ ایک اتھرائزڈ بینک سے دوسری اتھرائزڈ بینک میں ایک ہی سینٹر میں (ایسے ٹرانسفر کو سال میں ایک مرتبہ ہی اجازت ہے) ٹرانسفر کر سکتا ہے۔

(ج) وہ اپنے پینشن اکاؤنٹ کو کسی دوسرے سینٹر میں ایک اتھرائزڈ بینک سے دوسری اتھرائزڈ بینک میں ٹرانسفر کر سکتا ہے۔

11۔ پی پی او کے ایک بینک سے دوسرے بینک برانچ میں ٹرانسفر ہونے کے معاملہ میں پینشن ادائیگی کا کیا طریقۂ کار ہوگا؟

پی پی او کے بینک سے دوسرے بینک برانچ میں ٹرانسفر ہونے پر نئی بینک برانچ میں پی پی او کی فوٹو کاپی لے کر پرانی بینک برانچ سے پینشن کی آخری ادائیگی کی بنیاد پر ۳ ماہ تک پینشن پینشنر کو دی جائے گی۔ دونوں بینک برانچوں کو ان ۳ ماہ میں پینشن سے متعلق سبھی دستاویزات نئی بینک برانچ کو مہیا ہو جائیں اس کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔

12۔ کیا پینشنر کے لئے ضروری ہے کہ بینک برانچ میں اپنی پینشن کی شروعات سے پہلے اپنی پہچان ثابت کرنے کے لئے وہ معہ ضروری دستاویز کے ساتھ حاضر ہو؟

ہاں! پینشن شروع ہونے سے پہلے پینشنر کو پینشن ادائیگی والی برانچ میں اپنی پہچان ثابت کرنے کے لئے حاضر ہونا ہوگا۔ پے انگ برانچ اس کے دستخط یا انگوٹھا نشان حاصل کرے گی۔

13۔ بینک برانچ کیا طریقۂ کار اپنائے گی اگر پینشنر معذور/ قابل نہیں ہے بینک برانچ میں حاضر ہونے کے لئے اپنی پینشن شروع کرانے کے لئے؟

اگر پینشنر جسمانی طور پر معذور/ اس قابل نہیں ہے اور وہ بینک برانچ میں حاضر ہونے میں مجبور ہے تو اس کی بینک برانچ میں حاضری کو معاف رکھا جا سکتا ہے۔ ایسی حالت میں بینک کا کوئی آفیسر پینشنر کے گھر/ ہسپتال میں جا کر اس کی پہچان کی تصدیق کرے گا اور اس سے اس کے دستخط/ انگوٹھا نشان حاصل کرے گا۔

14۔ کیا پینشنر پی پی او کے آدھے حصہ کو اپنے ریکارڈ میں رکھنے کے لئے رکھ سکتا ہے اور اس کو پے انگ برانچ سے اپڈیٹ کرا سکتا ہے جب بھی اس میں کوئی ترمیم/ تبدیلی اس کی بینک پینشن میں نظر ثانی کی وجہ سے ہوتی ہے؟

پینشنر پی پی او کے آدھے حصہ کو ریکارڈ کے لئے رکھ سکتا ہے اور جب بھی اس کی پینشن میں/ مہنگائی بھتہ میں نظر ثانی (تبدیلی) ہو تو وہ پے انگ بینک برانچ جا کر/ یا بینک کے ذریعہ بلانے پر وہ اپنی پی پی او کے آدھے حصہ کو لے جا کر تبدیلی کو ریکارڈ کرائے گا۔ بینک برانچ گورنمنٹ آرڈر/ نوٹیفکیشن کے مطابق اس تبدیلی کو پی پی او کے آدھے حصہ پر ریکارڈ کر کے واپس پینشنر کو دے دے گا۔

15۔ کیا پے انگ بینک برانچ پینشن ادائیگی کا پورا پورا ریکارڈ ایک مجوزہ فارم میں برقرار رکھتا ہے؟

ہاں! پینشن پے انگ بینک برانچ کو اپنی برانچ سے پینشن ادائیگی کا تفصیلی ریکارڈ اپنے پاس ایک مجوزہ فارم میں رکھنا ہوتا ہے جو کسی اتھرائزڈ آفیسر سے تصدیق کرایا جا سکتا ہے۔

16۔ کیا پینشن پے انگ بینک برانچ پینشنر کے کھاتہ میں زیادہ رقم کریڈٹ ہو جانے کی صورت میں ریکوری کر سکتی ہے؟

ہاں! پے انگ بینک برانچ پینشن شروع ہونے سے پہلے پینشنر سے ایک انڈرٹیکنگ (حلف نامہ) ایک مجوزہ فارم میں اس مقصد کے لئے حاصل کرتی ہے اور اس لئے زیادہ رقم پینشنر کے کھاتہ میں کریڈٹ ہو جانے کی صورت میں جو کسی خاص اطلاع کو حاصل کرنے میں تاخیر یا کسی اور غلطی کی وجہ سے زیادہ کریڈٹ ہوگئی ہو تو وہ ریکور (واپس لینا) کر سکتی ہے۔ بینک کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ وہ پینشنر کے اکاؤنٹ میں زیادہ رقم کریڈٹ ہو جانے پر (پینشنر کی موت کے معاملہ میں) اس کے وارثین سے/ یا نامنی سے رقم واپس لے لے۔

17۔ کیا پینشنر کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر سال نومبر ماہ میں اپنا لائف سرٹیفکٹ/ روزگار سرٹیفکٹ/ بے روزگار سرٹیفکٹ بینک میں پیش کرے؟

ہاں! پینشنر کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر سال نومبر ماہ میں بینک کو اپنا لائف سرٹیفکٹ/ روزگار سرٹیفکٹ/ بے روزگار سرٹیفکٹ جمع کرے۔ اگر کسی وجہ سے (بیماری/ مجبوری) پینشنر بینک کے کسی ڈائریکٹر آفیسر سے یہ سرٹیفکٹ حاصل نہیں کر سکا ہے تو بینک آفیسر پینشنر کے گھر/ ہسپتال جا کر اس کی تصدیق کر کے لائف سرٹیفکٹ کو ریکارڈ کرے گا۔

ہاں! پینشنر کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر سال نومبر ماہ میں بینک کو ایک مجوزہ فارمیٹ میں لائف سرٹیفکٹ/ روزگار سرٹیکفیٹ یا بے روزگاری سرٹیفکٹ فراہم کرے۔ پے انگ برانچ میں حاضر ہو کر اپنی پہچان بتا کر لائف سرٹیفکٹ جاری کر سکتا ہے۔

اگر پینشنر کسی مہلوک بیماری/ معذوری کی وجہ سے لائف سرٹیفکٹ حاصل کرنے میں مجبور ہے تو بینک کا کوئی ذمہ دار افسر اس کی رہائش گاہ/ ہسپتال جا کر اس کا لائف سرٹیفکٹ حاصل کرنے کے مقصد سے جائے گا۔

ایسی شکایتیں موصول ہورہی ہیں کہ پینشنر وں کے ذریعہ بینک کاؤنٹر پر لائف سرٹیفکٹ جمع کرنے کے باوجود بینک برانچز لائف سرٹیفکٹ گُم ہوجانے کا بہانہ بناتی ہیں جس کی وجہ سے پینشنر کو پینشن حاصل کرنے میں تاخیر ہوتی ہے اور اس کے سامنے روزی روٹی کی پریشانی آجاتی ہے لہٰذا بینکوں کو سخت ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ پینشنر کو لائف سرٹیفکٹ کو سی بی ایس میں انٹری کر کے رسید جنریٹ کریں اس سے دونوں مقصد حاصل ہوجائیں گے۔ پینشنر کو رسید بھی مل جائے گی اور موقع پر کارڈ بھی اپ ڈیٹ ہوجائے گا۔

ایک پینشنر جس کے پاس ''آدھار کارڈ'' ہے وہ لائف سرٹیفکٹ کے بدلے گورنمنٹ آف انڈیا کے ذریعہ جاری ''جیون پرمان''، ایک ڈیجیٹل لائف سرٹیفکٹ جمع کرسکتا ہے۔ اس کو حاصل کرنے کے لئے اس کو ویب سائٹ سے ڈیجیٹل لائف سرٹیفکٹ جنریٹ کرنے کے لئے ایک ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کے مقصد سے اپنے کو ایزول کرنا ہوگا اور بایومیٹرک طریقۂ کار سے تصدیق کرانا ہوگی (ویب سائٹ jeevanparman.gov.in) یا ویب سائٹ پر بتائے گئے دوسرے طریقۂ کار سے تصدیق کرانا ہوگی۔ جیسے ہی ''جیون پرمان'' کی شکل میں ڈیجیٹل لائف سرٹیفکٹ کا اجراء پوری طور سے لاگو ہوجائے گا اس وقت پینشن پے انگ بینک برانچیں خود ہی اپنے پینشنر کسٹمر سے اس کے ڈیجیٹل لائف سرٹیفکٹ کے بارے میں سبھی معلومات کے حصول کے لئے ''جیون پرمان'' کی ویب سائٹ پر لاگنگ کر کے اس کا سرٹیفکٹ تلاش لیں گی اور کور بینکنگ سسٹم کے ذریعہ ڈاؤن لوڈ کرنے کے قابل ہوجائیں گی۔ پینشنر خود بھی ای۔میل/ ایس ایم ایس کے ذریعہ اپنے ڈیجیٹل لائف سرٹیفکٹ کے لنک کو اپنی بینک برانچ کو فارورڈ کرسکیں گے۔

18۔ کیا پینشنر کو اپنا اکاؤنٹ ''پاور آف اٹارنی'' ہولڈر کے ذریعہ آپریٹ کرنے کی اجازت ہے؟

پینشن اکاؤنٹ کو آپریٹ کرنے کے لئے ''پاور آف اٹارنی'' ہولڈر (مختار خاص) کو کوئی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ لیکن چیک بک سہولت اور اس کی منظوری کی ہدایات/ شرائط پینشنر کے فنڈ کو اس کے اکاؤنٹ سے ٹرانسفر کی اجازت ہے۔

19۔ پینشن ادائیگی سے سورس میں ہی انکم ٹیکس کاٹ لینے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

پینشن ادائیگی والی بینک پینشن رقم سے انکم ٹیکس کاٹنے کی ذمہ دار ہے۔ انکم ٹیکس اتھارٹیز کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ٹیکس شرح کے حساب سے انکم ٹیکس کاٹا جاتا ہے۔ بینک کو اس بات کی بھی اجازت ہے کہ انکم ٹیکس محکمہ کی جانب سے ٹیکس/ چھوٹ جو انکم ٹیکس ایکٹ کے مطابق دی گئی ہے اس کا فائدہ/ ریلیف پینشنر کو دے۔ پے انگ برانچ ہر سال اپریل ماہ میں پچھلے سال (اپریل سے مارچ) کاٹے ہوئے ٹیکس میں ایک ڈکلیریشن اپنی پے انگ بینک برانچ کو دے۔ اگر پینشنر انکم ٹیکس ادائیگی کی زمرہ میں نہیں آتا ہے تو وہ اس سے متعلق مجوزہ فارم 15H میں ڈکلیریشن پے انگ بینک برانچ میں جمع کریں۔

20۔ کیا بوڑھے (معمر)، بیمار، جسمانی طور پر معذور جو دستخط کرنے سے مجبور ہیں وہ اپنا پینشن اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں اور بینک سے اپنی پینشن نکال سکتے ہیں؟

بوڑھے (معمر)، بیمار جسمانی طور پر معذور یا دونوں ہاتھ کھوئے پینشنر اس کی وجہ سے وہ دستخط کرنے میں مجبور ہیں (دستخط نہیں کرسکتے) وہ اپنا کوئی اور نشان انگوٹھا/ پیر کا انگوٹھا اپنے پینشن اکاؤنٹ فارم پر لگا کر اپنا پینشن اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔ رقم نکالنے کے لئے وہ ودھ ڈرال فارم چیک سلپ پر وہی نشان لگا کر کنہیں 2 لوگوں کی گواہی کے ساتھ جن کو بینک جانتا ہو ان میں سے ایک بینک کا آفیشل ہو رقم نکال سکتے ہیں۔

21۔ کیا کوئی پینشنر اپنے پینشن اکاؤنٹ سے جبکہ وہ دستخط کرنے، کوئی نشان لگانے یا بینک میں حاضر ہونے سے مجبور ہے، رقم نکال سکتے ہیں؟

ایسے معاملات میں پینشنر اپنے چیک/ ودھ ڈرال فارم پر کوئی نشان جس کے بارے میں وہ بینک کو مطلع کرچکا ہو کہ کون شخص اس کی طرف سے چیک/ ودھ ڈرال کی بنیاد پر رقم نکالے گا ایسا شخص کنہیں دو آدمیوں کی شناخت پر رقم نکال سکتا ہے۔ وہ شخص جو رقم نکال رہا ہے اس سے اپنے نمونہ دستخط بینک میں دینے کے لئے کہا جائے گا۔

22۔ فیملی پینشن کب شروع ہوتی ہے؟

پینشنر کی موت کے بعد فیملی پینشن شروع ہوتی ہے۔ فیملی پینشن اس کو ادا کی جاتی ہے جس کا نام پی پی او میں دیا ہوتا ہے۔ پینشنر کی موت کا سرٹیفکٹ اور نامنی کی طرف سے اپلی کیشن موصول ہونے پر فیملی پینشن ادائیگی کے لائق ہوتی ہے۔

23۔ پینشنر کو مہنگائی بھتہ میں اضافہ/ کمی (ترمیمی شرح) کس طرح سے ادا کی جاتی ہے؟

جب بھی گورنمنٹ کی جانب سے پینشن/ فیملی پینشن میں مہنگائی مدوں میں اضافہ کا اعلان ہوتا ہے اس کے بارے میں ایجنسی بینکوں کو مطلع کردیا جاتا ہے کہ وہ اپنی پینشن پے انگ برانچوں کو بغیر کسی دیری کے انسٹرکشن (ہدایات) جاری کردیں۔ گورنمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ جاری آرڈرس کو ان کی ویب سائٹ پر چسپاں کردیا جاتا ہے اور بینکوں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ ویب سائٹ پر جدید ترین ہدایات کو دیکھیں اور اس کے مطابق کام کریں وہ اس بارے میں ریزرو بینک سے مزید حکم کا انتظار نہ کریں۔

24۔ کیا پینشنر کو سلپ دی جاتی ہے؟

ہاں! جیسا کہ سینٹرل گورنمنٹ نے طے کیا ہے (سول، ڈیفنس اور ریلوے) پینشن پے انگ بینک کو صلاح دی گئی ہے کہ وہ اپنے پینشنرس کو ایک مجوزہ فارم میں پینشن سلپ دیں جس وقت ان کو پہلی مرتبہ پینشن کی ادائیگی کی جاتی ہے اور اس کے بعد جب بھی کوئی تبدیلی پینشن میں (بیسک پینشن میں نظر ثانی پر) یا مہنگائی مدوں میں تبدیلی ہو تو یہ سلپ پینشنر کو دی جائے۔

25۔ کس اتھارٹی سے پینشنر کو اپنی شکایت/ پریشانی دور کرنے کے لئے رجوع کرنا ہوگا؟

سب سے پہلے پینشنر کو متعلقہ برانچ منیجر سے رجوع کرنا ہوگا، اس کے بعد بینک کے ہیڈ آفس سے اپنی شکایت/ پریشانی کے ازالہ کے لئے رجوع کریں۔ وہ بینک اومبڈس مین سے بھی رجوع کر سکتے ہیں (اپنی اسٹیٹ کے بینکنگ اومبڈس مین جو ریزرو بینک آف انڈیا کی بینکنگ اومبڈس مین اسکیم 2006 کے مطابق با اختیار ہے)

(تفصیل کے لئے ریزرو بینک کی ویب سائٹ www.rbi.org.in دیکھیں) یہ صرف بینک کے ذریعہ دی گئی خدمات میں کوتاہی ہونے پر ہی رجوع کرنا ہوتا ہے۔ دوسرے معاملات کے لئے شکایت کنندہ کو پینشن منظوری متعلقہ اتھارٹی سے رجوع کرنا ہوگا۔

26۔ پینشن سے جڑے ہوئے معاملات میں پینشن/ مہنگائی مد میں تبدیلی کی بابت معلومات پینشنر کو کہاں سے حاصل ہوں گی؟

پینشنر متعلقہ گورنمنٹ کی ویب سائٹ اور ریزرو بینک کی ویب سائٹ پر جا کر پینشن سے جڑے معاملات کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتا ہے۔

27۔ کیا پینشنر کو بینک سے معاوضہ پانے کا حق حاصل ہے اگر اس کے پینشن کھاتہ میں کریڈٹ میں تاخیر ہو/ پینشن بقایا میں تاخیر سے کریڈٹ ہوا ہو؟

ہاں! ایک پینشنر کو حق حاصل ہے معاوضہ حاصل کرنے کا اگر اس کے پینشن کھاتہ میں پینشن بقایہ کی رقم/ پینشن کو تاخیر سے کریڈٹ کیا گیا ہو اس کو تاخیر وقفہ کے لئے 8% فکسڈ ریٹ معاوضہ ملے گا اور یہ رقم اس کے پینشن کھاتہ میں کریڈٹ کر دی جائے گی۔ بینک کے ذریعہ اپنے آپ اسی دن جب بینک کے ذریعہ ایسی تاخیر پینشن میں/ پینشن بقایہ میں معلوم ہوگی اس میں پینشنر کو دعویٰ کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

نوٹ: یہ اکثر پوچھے جانے والے سوالات اور ان کے جوابات ریزرو بینک کے ذریعہ ایک عام معلومات کے تحت جاری کئے گئے ہیں۔ ان کی بنیاد پر کسی ایکشن/ فیصلہ کی ذمہ داری بینک کی نہیں ہوگی۔ وضاحت اور رائے قائم کرنے کے لئے (مفہوم) قاری کو چاہئے کہ وہ متعلقہ سرکلرس اور نوٹیفکیشن جو ریزرو بینک اور گورنمنٹ آف انڈیا کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہوتے رہتے ہیں سے رہنمائی حاصل کرے۔